بسم اللہ الرحمن الرحیم

AdnanAfrydy

مرتب و جامع: عدنان خان

فہرست

تمہید:

اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ

حکم بس اللہ ہی کا ہے

سورہ یوسف 40 -

حاکمیت کا مطلب کیا ہے اس پر میں مضمون بنا چکا ہوں ۔

توحید فی الحاکمیت کا فائدہ اور مطالبہ دلیل کی اہمیت ہے۔

مشرکین اللہ کی عبادت کرتے ہیں لیکن اللہ کی طرف سے

عبادت پر کوئی دلیل و سند کا اقرار نہیں کرتے۔

قرآن میں ارشاد ہے:

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (چیز) کی پیروی کرو جو
اللہ نے نازل کی ہے، تو وہ کہتے ہیں: بلکہ ہم تو اسی کی پیروی
کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا (یہ
پیروی کریں گے) اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں
اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں"؟

البقرہ **170 -**

جبکہ یہود و نصاری کتاب (شرعی دلیل) مانتے تو ہے لیکن شرعی دلیل کو ہلکا سمجھتے ہیں تحقیق نہیں کرتے اور نا قابل عمل اور منسوخ دلیل کی پیروی کرتے ہیں۔

ہر بدعت فی الدین گمراہی ہے۔ البتہ ہر بدعت غیر دین گمراہی نہیں ہے۔

نبی کریم ﷺ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ:

"وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ"۔

ترجمہ: نئی نئی بدعات و اختراعات سے اپنے آپ کو بچائے

رکھنا ، بلاشبہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے ۔

حوالہ: سنن ابی داود: **4607**، جامع الترمذی: **2676**،

سنن النسائی: **1579**

نبی ﷺ نے خود فرمایا:

"کل بدعة ضلالة"

ترجمہ: ہر بدعت گمراہی ہے

حوالہ: صحیح مسلم: **867/2005**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَن أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

ترجمہ: جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی چیز

داخل کی جو اس میں سے نہیں ہے، تو وہ مردود ہے۔

حوالہ: صحیح البخاری: 2697، صحیح مسلم :

1718/4492

(فِي أَمْرِنَا = فی الدین)

ایک اور روایت میں الفاظ یوں ہیں:

مَن عَمِلَ عَمَلًا لَيسَ عَلَيهِ أَمرُنا فَهُوَ رَدٌّ

ترجمہ: جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم

(طریقہ) نہیں تھا، تو وہ مردود ہے۔

حوالہ: صحیح مسلم 1718/4493 :

یہ احادیث واضح طور پر بتاتی ہے کہ دین میں نیا اضافہ

(بدعت) گمراہی ہے، اور اس میں "بدعت حسنہ" اور "بدعت

سیئہ" کی کوئی تقسیم موجود نہیں۔

ذیل میں چند روز مرہ زندگی کے عبادات و اذکار پر قرآن و

حدیث کے دلائل پیش کئے گئے ہیں۔

1.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

تعداد: 3 مرتبہ صبح و شام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: “ایسا کوئی شخص نہیں ہے جو ہر روز صبح و شام کو تین بار پڑھے اور اسے کوئی چیز نقصان پہنچا دے۔

حدیث: ترمذی **3388** -

امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

+++

راوی نے بیان کیا کہ اس حدیث کے روایت کرنے والے ابان بن عثمان کو فالج ہو گیا تھا تو ان سے حدیث سننے والا ، ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر ہو گیا ؟) تو

انہوں نے کہا : کیا ہوا ' مجھے دیکھتے کیا ہو ؟ اللہ کی قسم !

میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور

نہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ

بولا ہے ۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالِج ہوا میں اس دن غصے میں

تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا تھا ۔

ابو داؤد 5088 -

2.

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

جس آدمی نے کسی جگہ پہنچ کر یہ پڑھ لیا تو اسے اس جگہ سے

چلنے تک کوئی بھی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔

صحیح مسلم 6878/2708

3.

دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

التوبہ - 129

تعداد: 7 مرتبہ

فضیلت: جو شخص صبح اور شام کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھلے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے

،پریشانی دور ہوگی (حیاۃ الصحابہ ج3ص342)

سنن ابو داؤد - 5081 موقوف - ابو درداء رض

4.

غم، عجز و سستی، بخل، بزدلی، ظالم کے اپنے اوپر غالب اور قرض سے نجات

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

صبح و شام

حدیث: صحیح بخاری، حدیث نمبر 2893

+++

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز مسجد میں تشریف لائے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی ہے جس کا نام ابوامامہ تھا ، آپ نے فرمایا : ’’ اے ابوامامہ ! کیا بات ہے کہ میں تمہیں مسجد میں دیکھ رہا ہوں اور نماز کا وقت بھی نہیں ہے ؟ ‘‘ انہوں نے کہا : اے اللہ کے رسول ! مجھے غموں اور قرضوں نے گھیر رکھا ہے ، تو آپ ﷺ نے فرمایا : ’’ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں ، اگر تم انہیں پڑھنے لگو ، تو اللہ تعالیٰ

تمہارے غم دور کر دے گا اور تمہارے قرضے ادا کر دے گا

۔'' (ادا کرنے کا سبب پیدا فرما دے گا ۔) میں نے کہا :

کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ! فرمایا :'' صبح و شام یہ

کلمات پڑھا کرو

سنن ابو داؤد **1555** **-**

5.

سید الاستغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

تعداد: صبح و شام

حدیث: صحیح بخاری، حدیث نمبر **6306**

فضیلت: آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس

کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے ، تو وہ جنتی ہے اور جس نے

اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا

اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے ۔

6.

معوذات صبح و شام تین تین مرتبہ

سورة الإخلاص، سورة الفلق، سورة الناس

تعداد: صبح و شام 3، 3، مرتبہ

رسول اللہ نے فرمایا:

صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر

شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔

حدیث: سنن ترمذی، حدیث نمبر **3575**

ابو داؤد **5082** -

7.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ 10 مرتبہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص نماز فجر کے بعد جب کہ وہ پیر موڑے (دو زانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو: یہ دعا دس مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کی دس برائیاں مٹا دی جائیں گی، اس کے لیے دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ اس

دن پورے دن بھر ہر طرح کی مکروہ و ناپسندیدہ چیز سے

محفوظ رہے گا، اور شیطان کے زیر اثر نہ آ پانے کے لیے اس کی

نگہبانی کی جائے گی، اور کوئی گناہ اسے اس دن سوائے شرک

باللہ کے ہلاکت سے دوچار نہ کر سکے گا۔

ترمذی **3474 -**

+++

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات کہہ

لے " لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحییٰ

ویمیت وہو علی کل شی قدیر" تو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ کے عوض

اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا دس گناہ معاف فرما دے گا

دس درجات بلند کر دے گا اور یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کی

طرح ہوگا اور وہ دن کے آغاز سے اختتام تک اس کا ہتھیار

ہوجائیں گے اور اس دن کوئی شخص ایسا عمل نہیں کرسکے

جو اس پر غالب آجائے اور اگر شام کے وقت کہہ لے تب بھی

اسی طرح ہوگا۔

مسند احمد 22469 -

8.

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ تعداد: 100 مرتبہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس شخص نے ایک دن میں سو مرتبہ '' سبحان اللہ وبحمدہ '' کہا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں ، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں ۔

صحیح مسلم 2691 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

” کوئی شخص جب صبح کرے اور جب شام کرے تو سو بار

“ سبحان اللہ وبحمدہ ” کہے تو قیامت کے روز کوئی شخص

اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا ، سوائے اس کے جو اتنی

بار (یہ کلمات) کہے یا اس سے زیادہ بار کہے ".

حدیث: صحیح مسلم، حدیث نمبر **2691**

9.

سبحان اللہ دن میں سو بار

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کی خدمت

میں حاضر تھے تو آپ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی ہر دن

ہزار نیکیاں کرنے سے عاجز ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

حاضر صحابہ کرام میں سے کسی پوچھنے والے نے پوچھا ہم

میں کوئی آدمی ہزار نیکیاں کیسے کرسکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا جو آدمی سُبْحَانَ اللّٰہِ سو مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لئے ہزار

نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا اس کی ہزار خطائیں مٹا دی جاتی

ہیں۔

صحیح مسلم 6852 -

10.

أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تعداد: 100 مرتبہ

رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے دل پر (کبھی کبھی) غفلت آجاتی ہے اسی وجہ سے میں دن میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔

صحیح مسلم 6858 -

حدیث: صحیح مسلم، حدیث نمبر

2702/6859

11.

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تعداد: **100** مرتبہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو اسے دس

غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا ۔ سو نیکیاں اس کے نامہ

اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی

جائیں گی ۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت

کرتی رہے گی ۔ تا آنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے

بہتر عمل لے کر نہ آئے گا ، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ

پڑھ لے۔

حدیث: صحیح بخاری، حدیث نمبر **3293**

صحیح مسلم **2691** -

+++

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"سب سے بہتر دعا عرفہ والے دن کی دعا ہے اور میں نے اب تک

جو کچھ (بطور ذکر) کہا ہے اور مجھ سے پہلے جو دوسرے

نبیوں نے کہا ہے ان میں سب سے بہتر دعا یہ ہے"

ترمذی 3585 -

درجہ: یہ حدیث سندا ضعیف ہے مگر شیخ البانی نے متابعت کی

وجہ سے حسن قرار دیا ہے

12.

بد شگونی کا کفارہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو بدشگونی نے

کسی کام سے روک دیا وہ سمجھ لے کہ اس نے شرک کیا صحابہ

کرام رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ اس کا کفارہ کیا ہے؟ نبی

کریم ﷺ نے فرمایا یوں کہہ لیا کرے

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

اے اللہ ہر خیر آپ ہی کی ہے ہر شگون آپ ہی کا ہے اور آپ کے

علاوہ کوئی معبود نہیں۔

مسند احمد 6748 -

13.

اذان کے متعلق

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

جب مؤذن (اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ) کہے تو تم میں سے کوئی ایک (اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ) کہے پھر مؤذن (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہے تو یہ بھی (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہے پھر مؤذن أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) کہے تو یہ بھی (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) کہے پھر وہ (حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ) کہے تو یہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

) کہہ پھر وہ (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) کہہ تو یہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

) کہہ پھر وہ (اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ) کہہ تو یہ بھی (اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

أَكْبَرُ) کہہ پھر وہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہہ تو یہ بھی (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)

خلوص دل سے کہہ تو یہ جنت میں داخل ہوگا۔

صحیح مسلم **850** -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھے :

> اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَه، ؒ

تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کے لیے واجب ہو جائے گی"۔

صحیح البخاری 614 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مؤذن کی اذان سن کر جس نے یہ کہا (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا) تو اس کے گناہ بخش دئیے جائیں گے۔

صحیح مسلم

حدیث نمبر 851 :

14.

اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي

ایک آدمی نے آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیسے کہوں آپ ﷺ نے فرمایا (اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي) کہہ اور آپ نے اپنے انگوٹھے کے سوا باقی انگلیاں جمع کیں کیونکہ یہ کلمات تیری دنیا اور آخرت کے لئے جامع ہیں۔

صحیح مسلم 6851 -

15.

سورۃ الفاتحہ

عظیم سورۃ

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

» < أَعْظَمُ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ« ...◌َ

"قرآن کی سب سے عظیم سورہ: ﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ﴾

ہے"...

حوالہ:

صحیح بخاری، حدیث 5006 :

+++

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

"قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔

تورات میں، انجیل میں، زبور میں (حتیٰ کہ) قرآن میں اس

جیسی سورت نازل نہیں ہوئی ہے۔ یہی سبع مثانی (سات آیتیں

) ہیں اور یہی وہ قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔"

حوالہ:

سنن ترمذی، حدیث 2875 :

+++

شفا اور حفاظت کے لیے پڑھنے کی فضیلت – رقیہ

حدیث:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے ایک قبیلے کے سردار کو بچھو کے کاٹنے پر

سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ شفایاب ہو گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا:

« < وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ» ؟

"تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ (سورہ فاتحہ) رقیہ (دم) ہے"؟

حوالہ:

صحیح بخاری، حدیث 2276 :

صحیح مسلم، حدیث 2201 :

+++

حدیث قدسی: سورہ فاتحہ بندے اور اللہ کے درمیان تقسیم ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے

درمیان آدھی تقسیم کی ہے اور میرے بندے نے جو مانگا ،

اس کا ہے جب بندہ ﴿الحمد للہ رب العالمین﴾ سب تعریف اللہ

ہی کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ۔ ’’ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

: میرے بندے نے میری تعریف کی ۔ اور جب وہ کہتا ہے :

﴿الرحمن الرحیم﴾ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہمیشہ

مہربانی کرنے والا ۔ ’’ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : میرے بندے

نے میری ثنا بیان کی ۔ پھر جب وہ کہتا ہے : ﴿ مالك یوم

الدین﴾ جزا کے دن کا مالک ۔ ’’ تو (اللہ) فرماتا ہے : میرے

بندے نے میری بزرگی بیان کی ۔ اور ایک دفعہ فرمایا :

میرے بندے نے (اپنے معاملات) میرے سپرد کر دیے ۔ پھر

جب وہ کہتا ہے : ﴿إیاك نعبد وإیاك نستعین﴾ ہم تیری ہی

بندگی کرتے اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔" تو (اللہ)

فرماتا ہے: یہ (حصہ) میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے

اور میرے بندے نے جو مانگا، اس کا ہے اور جب وہ کہتا ہے:

﴿إهدنا الصراط المستقيم صراط الذين أنعمت عليهم غير

المغضوب عليهم والا الضالين﴾ ہمیں راہ راست دکھا، ان

لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ غضب کیے گئے

لوگوں کی ہو اور نہ گمراہوں کی۔" تو (اللہ) فرماتا ہے: یہ

میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کا ہے جو اس نے مانگا

.

صحیح مسلم 395 -

16.

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ... (البقرہ : 285-286)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس نے سورہ بقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔

حدیث: صحیح بخاری، حدیث نمبر 5009

+++

رسول اللہ ﷺ کو تین چیزیں (اسراء میں) عطا کی گئیں :
پانچ نمازیں عطا کی گئیں ، سورۃ بقرہ کی آخری آیات عطا کی
گئیں اور آپ کی امت کے (ایسے) لوگوں کے (جنہوں نے اللہ
کے ساتھ شرک نہیں کیا) جہنم میں پہنچانے والے (بڑے
بڑے) گناہ معاف کر دیے گئے ۔

صحیح مسلم 173 -

+++

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انھوں نے اوپر سے ایسی آواز سنی جیسی دروازہ کھلنے کی ہوتی ہے تو انھوں نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور کہا : آسمان کا یہ دروازہ آج ہی کھولا گیا ہے ، آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا ، اس سے ایک فرشتہ اترا تو انھوں نے کہا : یہ ایک فرشتہ زمین پر اترا ہے ، یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا ، اس فرشتے نے سلام کیا اور (آپ ﷺ سے) کہا : آپ کو دو نور ملنے کی خوش خبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے : (ایک)

فاتحۃ الکتاب (سورہ فاتحہ) اور (دوسری) سورہ بقرہ کی

آخری آیات ۔ آپ ان دونوں میں سے کوئی جملہ بھی نہیں

پڑھیں گے مگر وہ آپ کو عطا کر دیا جائے گا ۔

صحیح مسلم 806 -

+++

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا :

میں یہ سمجھتا ہوں جو شخص عقل رکھتا ہو وہ سوتے وقت

سورت بقرہ کی آخری آیت ضرور پڑھے گا کیونکہ عرش کے

نیچے موجود خزانے کا حصہ ہیں۔

سنن دارمی 3250 -

17.

آیت الکرسی

سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت

حدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان نے مجھے صدقہ

کے مال کی حفاظت کرتے وقت آ کر کچھ سکھایا:

" < جب تم سونے لگو تو آیت الکرسی پڑھ لو، اللہ

تعالیٰ تم پر ایک محافظ مقرر فرما دیتا ہے اور صبح تک شیطان

تمہارے قریب نہیں آتا"۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

" < اس نے تم سے سچ کہا، اگرچہ وہ جھوٹا ہے".

حوالہ:

صحیح بخاری، حدیث 2311 :

+++

عمومی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا:

" < قرآن کی تمام آیتوں میں سب سے افضل آیت

آیت الکرسی ہے".

حوالہ:

صحیح مسلم، حدیث: 810 (ابي بن کعب رضی اللہ عنہ سے

روایت)

+++

فرض نماز کے بعد

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا :

” جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لے گا ،

اُس کے جنت میں داخل ہونے کے لئے رکاوٹ صرف موت ہو گی

۔“

مجمع الزوائد **16922** -

18.

سورۃ الکافرون سونے سے پہلے

نبی ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا :

(قل یا أیھا الکافرون) پڑھو اور اسی پر اپنی بات چیت ختم کر کے سو جاؤ ۔ بیشک اس میں شرک سے براءت کا اظہار ہے

".

سنن ابو داؤد 5055 -

19.

سورۃ الإخلاص، الفلق، الناس (ہر ایک 3 مرتبہ سوتے وقت)

نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر قل ھو اللہ أحد ۔ قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس (تینوں سورتیں مکمل) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے ۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر ۔ یہ عمل آپ تین دفعہ کرتے تھے ۔

حدیث: صحیح بخاری، حدیث نمبر 5017

20.

تسبیحاتِ فاطمی سوتے وقت

سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمد للہ 33 مرتبہ، اللہ اکبر 34 مرتبہ

فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں یہ

شکایت کرنے کے لیے حاضر ہوئیں کہ چکی پیسنے کی وجہ سے ان

کے ہاتھوں میں کتنی تکلیف ہے ۔ انہیں معلوم ہوا تھا کہ

آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ غلام آئے ہیں لیکن آنحضرت

ﷺ سے ان کی ملاقات نہ ہو سکی ۔ اس لیے عائشہ رضی اللہ

عنہا سے اس کا ذکر کیا ۔ جب آپ تشریف لائے تو عائشہ رضی

اللہ عنہا نے آپ سے اس کا تذکرہ کیا ۔ علی رضی اللہ عنہ نے

بیان کیا کہ پھر حضور اکرم ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے

(رات کے وقت) ہم اس وقت اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے

ہم نے اٹھنا چاہا تو آپ نے فرمایا کہ تم دونوں جس طرح تھے

اسی طرح رہو ۔ پھر آنحضور ﷺ میرے اور فاطمہ کے

درمیان بیٹھ گئے ۔ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے

پیٹ پر محسوس کی ۔ پھر آپ نے فرمایا ، تم دونوں نے جو

چیز مجھ سے مانگی ہے ، کیا میں تمہیں اس سے بہتر ایک بات

نہ بتا دوں ؟ جب تم (رات کے وقت) اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو

33 مرتبہ سبحان اللہ ، **33** مرتبہ الحمد اللہ اور **34**

مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے لونڈی غلام سے بہتر

ہے ۔

حدیث: صحیح بخاری، حدیث نمبر **5361**

21.

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی

: اللہ کے رسول ! مجھے اس بچھو سے کتنی شدید تکلیف پہنچی

جس نے کل رات مجھے کاٹ لیا ! آپ ﷺ نے فرمایا : '' اگر

تم نے جب رات کی تھی ، یہ (کلمات) کہہ دیتے تو وہ (بچھو)

تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا ' ۔

حدیث: صحیح مسلم، حدیث نمبر 2709

22.

سونے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اے فلاں! جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو یہ دعا کرو

اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ۔

اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کردی اور اپنا رخ تیری طرف موڑ دیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کردیا اور تیری پناہ لی، تیری طرف رغبت کی وجہ سے اور تجھ سے ڈر کر۔ تیرے سوا کوئی پناہ اور نجات کی جگہ نہیں، میں تیری کتاب پر

ایمان لایا جو تونے نازل کی اور تیرے نبی پر ایمان لایا جو تو

نے بھیجے۔

پس اگر تم آج رات مر گئے تو فطرت پر مروگے اور صبح کو

زندہ اٹھے تو ثواب ملے گا۔

صحیح بخاری

حدیث نمبر **7488 :**

23.

سونے کی دعا

جب رسول اللہ رات میں اپنی خواب گاہ پر جاتے تو کہتے

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا

اے اللہ ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں

اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

” تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے

بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف ہم کو جانا ہے “۔

صحیح البخاری 6325 -

+++

شبِ بیداری کی دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ◌ِ

۔ پھر یہ پڑھے

" اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔"

یا کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے ۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے ۔

صحیح البخاری 1154 -

****

24.

پانچ نمازوں کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” تم کیا سمجھتے ہو اگر تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے نہر ہو جس سے وہ ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو ، کیا اس (کے جسم) کا کوئی میل کچیل باقی رہ جائے گا ؟ “ صحابہ نے عرض کی : اس کا کوئی میل کچیل باقی نہیں رہے گا ۔ آپ نے

فرمایا :‘‘ یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے ، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے

سے گناہوں کو صاف کر دیتا ہے ’’۔

صحیح مسلم 667 -

+++

فرض نماز کے بعد اذکار

فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد

(۱)

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي

الْهَمَّ وَالْحَزَنَ

مجمع الزوائد

درجہ: ضعیف

شیخ محمد ناصر الدین الالبانی حفظہ اللہ نے اس پر "ضعیف

جدا" کا حکم لگایا ہے۔

سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ الموضوعۃ" الالبانی

ج2/ص۔144

(۱)

میں نبی کریم ﷺ کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کی وجہ سے

سمجھ جاتا تھا

صحیح مسلم 842 -

(٢)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ

حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ استغفار فرماتے اور یہ دعا مانگتے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

راوی ولید کہتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے پوچھا کہ آپ ﷺ استغفار کس طرح فرمایا کرتے تھے؟ تو فرمایا آپ ﷺ اس طرح فرماتے (أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔)

صحیح مسلم 1334 -

(۳)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

صحیح البخاری **844** -

صحیح مسلم **1338** -

ترجمہ: ” ایک اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ یکتا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، حکومت اور فرمانروائی

اسی کی ہے ، وہی شکر و ستائش کا حقدار ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۔ اے اللہ ! جو کچھ تو کسی کو دے اسے کوئی روک سکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے کوئی اسے دے سکنے والا نہیں اور تیرے سامنے کسی شان والے کو اس کی شان کوئی فائدہ نہیں دے سکتی ''۔

(۴
اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا : '' اے معاذ ! قسم اللہ

کی ! مجھے تم سے محبت ہے ۔ ’’ پھر فرمایا : ‘‘ اے معاذ ! میں

تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز

ترک نہ کرنا : (اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ) ‘‘ اے اللہ ! اپنا ذکر کرنے ، شکر کرنے اور بہترین

انداز میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما ‘‘۔

سنن ابو داؤد 1522 -

۵)

آیت الکرسی

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا :

” جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لے گا ،

اُس کے جنت میں داخل ہونے کے لئے رکاوٹ صرف موت ہو گی

“۔

مجمع الزوائد 16922 -

۶)

معوذات (آخری تین سورتیں)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے کہا

کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ ہر نماز کے بعد

معوذات (آخری تین سورتیں) پڑھا کروں۔

سنن ابو داؤد **1523** -

ترمذی **2903** -

(۷)

سبحان اللہ ، الحمد للہ ، اللہ اکبر

نماز کے بعد دس دس مرتبہ

صحابہ کرام نے عرض کیا : یا رسول اللہ ! مالدار لوگ بلند درجات اور ہمیشہ رہنے والی جنت کی نعمتوں کو حاصل کر لے گئے ۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ کیسے ؟ صحابہ کرام نے عرض کیا جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں اور جس طرح ہم جہاد کرتے ہیں وہ بھی جہاد کرتے ہیں اور اس کے ساتھ وہ اپنا زائد مال بھی (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں ہے ۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا پھر کیا میں تمہیں ایک ایسا عمل نہ بتلاؤں جس سے تم اپنے آگے کے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ اور اپنے پیچھے آنے والوں سے آگے نکل جاؤ اور کوئی شخص اتنا ثواب نہ حاصل کر سکے

جتنا تم نے کیا ہو ، سوا اس صورت کے جب کہ وہ بھی وہی

عمل کرے جو تم کرو گے (اور وہ عمل یہ ہے) کہ ہر نماز کے

بعد دس مرتبہ سبحان اللہ پڑھا کرو ، دس مرتبہ الحمد اللہ

پڑھا کرو اور دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھا کرو ۔

صحیح مسلم **6329** -

فائدہ: جب نا چاہتے ہوئے جہاد کرنا پڑے تب اس عمل کی

برکت سے ثابت قدمی نصیب ہوگی ۔

نماز کے بعد دس دس مرتبہ پڑھنے سے جہاد میں اللہ کے فضل

سے ثابت قدمی کی صلاحیت پیدا ہوگی ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۸)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ

كَلِمَاتِہٖ

فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۔

کریب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے ہاں سے باہر تشریف لے گئے ، اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں

تھیں ، پھر دن چڑھنے کے بعد آپ ﷺ ان کے پاس واپس

تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں ۔ آپ نے

فرمایا : '' تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر

میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا ؟'' انہوں نے عرض کی : جی ہاں ،

نبی کریم ﷺ نے فرمایا : '' تمہارے (ہاں سے جانے کے)

بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے ہیں ، اگر ان کو ان کے ساتھ

تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن

میں بڑھ جائیں۔

صحیح مسلم 6913 -

(٩)

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ

اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم نماز مغرب سے سلام پھیرو تو سات بار (اللهم ! أجرني من النار) '' کہہ لیا کرو۔'' اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھ۔'' اگر تم یہ کہہ لو اور اسی رات مر جاؤ تو تمہارے لیے جہنم سے بچاؤ لکھ دیا جائے گا اور جب صبح کی نماز پڑھ چکو تو اسی طرح کہہ لیا

کرو ' اگر تم اس دن میں مر گئے ' تو تمہارے لیے جہنم سے

بچاؤ لکھ دیا جائے گا ۔

---

(۱۰)

سجدے میں دعا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

" بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس حالت میں ہوتا

ہے جب وہ سجدے میں ہوتا ہے ، لہذا اس میں کثرت سے دعا

کرو ''۔

صحیح مسلم **482** -

+++

سُبْحَانَكَ اللهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللهُمَّ اغْفِرْلِي

رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں بکثرت (یہ

کلمات) کہا کرتے تھے

صحیح مسلم 484 -

صحیح البخاری 4967 -

25.

آزمائش کی مشقت ، بدبختی کی پستی ، برے خاتمے اور دشمن کے ہنسنے سے پناہ

< أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ،

وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ ◌ِ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ ،

وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ ◌ِ

" اللہ سے پناہ مانگا کرو آزمائش کی مشقت ، بدبختی کی

پستی ، برے خاتمے اور دشمن کے ہنسنے سے ۔

صحیح البخاری 6616 -

صحیح مسلم 2707 -

26.

کھانے پینے کے اذکار و آداب

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔ ◌َ

الاعراف -31

ترجمہ: اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو، بیشک حد سے

بڑھنے والے اسے پسند نہیں

حضرت ابن عباس سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ جو چاہو تم

کھاؤ۔ اور جو چاہو تم پہنو جب تک کہ دو باتیں نہ ہوں۔

فضول خرچی یا تکبر۔

حوالہ: مصنف ابن ابی شیبہ **25374 -**

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **:**

مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر ساتوں آنتوں میں کھاتا ہے۔

صحیح البخاری **5396** -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

" اللہ تعالیٰ اس بات پر (اپنے) بندے سے راضی ہوتا ہے کہ وہ ایک کھانا کھائے اور اس پر اللہ کی حمد کرے یا پینے کی کوئی چیز (پانی ، دودھ وغیرہ) پیے اور اس پر اللہ کی حمد کرے "۔

صحیح مسلم 2734 -

+++

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

”تم میں سے جب کوئی کھانا کھانے لگے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا نام ذکر کرے (یعنی بسم اللہ پڑھے)، اگر شروع میں بھول جائے تو چاہیے کہ یوں کہے بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ“ اللہ کے نام سے اس (کھانے) کے شروع میں اور آخر میں بھی“۔

سنن ابو داؤد 3767 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

” ہر گفتگو (اہم اور فائدہ مند کام) جس کی ابتدا اللہ کی

حمد و ثنا سے نہ ہو وہ بے برکت ہے ۔

سنن ابو داؤد **4840** -

مرسل

+++

رسول ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ پڑھا کرتے تھے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

” سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا

، پلایا اور مسلمان بنایا “۔

سنن ابو داؤد 3850 -

+++

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے کھانا کھایا پھر کھانے سے فارغ ہو کر کہا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

"تمام تعریفیں ہیں اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں یہ کھانا کھلایا اور اسے ہمیں عطا کیا، میری طرف سے محنت مشقت اور جدوجہد اور قوت و طاقت کے استعمال کے بغیر"

تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے".

سنن ابو داؤد **4023** -

سنن ترمذی **3458** -

+++

رسول اللہ ﷺ برتن میں (سے پانی پیتے ہوئے اس سے منہ ہٹا

کر) تین مرتبہ سانس لیتے تھے ۔

نبی ﷺ پینے کی چیز میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور

فرماتے تھے :" یہ (طریقہ) زیادہ سیر کرنے والا ، زیادہ

محفوظ اور زیادہ مزیدار ہے "۔

صحیح مسلم **2028** -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

..." اور نہ (پانی پیتے وقت) برتن میں سانس لے "۔

صحیح مسلم 267 -

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص پانی پئے تو (پینے کے) برتن میں

(پانی پیتے ہوئے) سانس نہ لے

صحیح البخاری 5630 -

+++

اپنی طرف سے کھانے کا حکم:

میں بچہ تھا اور رسول اللہ ﷺ کی پرورش میں تھا اور (

کھاتے وقت) میرا ہاتھ برتن میں چاروں طرف گھوما کرتا ۔

اس لیے آپ نے مجھ سے فرمایا : بیٹے ! بسم اللہ پڑھ لیا کر ،

داہنے ہاتھ سے کھایا کر اور برتن میں وہاں سے کھایا کر جو

جگہ تجھ سے نزدیک ہو ۔ چنانچہ اس کے بعد میں ہمیشہ اسی

ہدایت کے مطابق کھاتا رہا ۔

صحیح البخاری **5376** -

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ انھوں

نے کہا : ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا

کھایا اور میں نے پیالے کی ہر جانب سے گوشت لینا شروع کیا تو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :" اپنے آگے سے کھاؤ "۔

صحیح مسلم 2022 -

امام نووی رحمہ اللہ علیہ کو منسوب ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ

حکم تب ہے جب کھانے کی ایک ہی قسم ہو لیکن اگر مختلف

اقسام ہوں جیسے پھل ، گوشت، سبزیاں وغیرہ تو ہر طرف سے

کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

27.

گھر کے اذکار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے : یہاں تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ ہے نہ کھانا ہے ، اور جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے : تمھیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور جب وہ کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لے تو

شیطان کہتا ہے : تمہیں رات گزارنے کی جگہ اور کھانا دونوں مل گئے ‘‘۔

صحیح مسلم 2018 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ’’ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

” اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ (ہمارا) آنا خیر

کا ہو اور نکلنا (بھی) خیر کا ہو ۔ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے

اور اللہ ہی کے نام سے باہر نکلے اور اپنے رب اللہ پر ہم نے توکل

کیا ‘‘۔

پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے ‘‘۔

صحیح مسلم **5096 -**

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :‘‘ جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور

یہ کلمات کہہ لے **:**

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ

" اللہ کے نام سے ، میں اللہ عزوجل پر بھروسا کرتا ہوں ۔

کسی شر اور برائی سے بچنا اور کسی نیکی یا خیر کا حاصل ہونا

اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں "۔

تو اس وقت اسے یہ کہا جاتا ہے : تجھے ہدایت ملی ، تیری

کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا (ہر بلا سے) ۔ چنانچہ

شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے

کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی ،

اس کی کفایت کر دی گئی اور اسے بچا لیا گیا "۔

سنن ابو داؤد **5095** -

28.

بیت الخلاء کے متعلق

بیت الخلاء (باتھ روم) میں داخل ہونے کی دعا :

دعا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ناپاک جنوں اور

جننیوں سے۔

صحیح بخاری 142 :

صحیح مسلم 375 :

+++

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

نبی کریم ﷺ جب بیت الخلا سے فارغ ہو کر نکلتے تو کہتے :

غُفْرَانَكَ'' ◌َ

اے اللہ ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں ''۔

سنن ابو داؤد 30 -

29.

سفر کی دعا

رسول اللہ ﷺ سفر پر نکلتے ہوئے جب اپنے اونٹ پر ٹھیک طرح سوار ہو جاتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللهُمَّ إِنِّي

أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

اور جب آپ واپس آتے تو یہی کلمات کہتے اور ان میں یہ اضافہ فرماتے :

آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

صحیح مسلم **1342 -**

30.

بازار میں داخل ہونے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت دعا یہ پڑھے:

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي

وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا، اور اس کی

دس لاکھ برائیاں مٹا دے گا، اور اس کے لیے جنت میں ایک

گھر تعمیر کرے گا ١ ـہ

معارف الحدیث 1203 -

ابن ماجہ 2235 -

درجہ: حسن – سند میں عمرو بن دینار ضعیف راوی ہیں

لیکن شواہد کی بناء پر یہ حسن ہے ۔

وضاحت: ؎: بازار میں اس دعا کا ثواب اس واسطے زیادہ ہوا

کہ بازار دنیا میں مشغول ہونے اور اللہ سے غفلت کی جگہ ہے تو

اس جگہ اللہ کو یاد رکھنا بڑے جواں مردوں کا کام ہے، اللہ

تعالیٰ نے فرمایا: رِجَالٌ لا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

(سورۃ النور: 37) دوسری روایت میں ہے کہ شیطان بازار

میں اپنی کرسی بچھاتا ہے اور لوگوں کو بھڑکاتا ہے، تو وہاں اللہ

کی یاد گویا شیطان کو ذلیل کرنا ہے اور سخت جہدوجہد کا کام

ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

31.

وضو کے اذکار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو بسم اللہ کر کے وضو شروع نہ کرے اس کے وضو (کا ثواب)

نہیں ہوتا۔

سنن ترمذی 25 -

+++

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ‘‘جو وضو کرے اور

اچھی طرح کرے پھر یوں کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ

الْمُتَطَهِّرِينَ

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ

جس سے بھی چاہے جنت میں داخل ہو۔‘‘

سنن ترمذی 55 -

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

” تم میں سے جو شخص بھی وضو کرے اور اپنے وضو کو پورا کرے (یا خوب اچھی طرح وضو کرے) پھر یہ کہے :

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں ، جس سے چاہے داخل ہو جائے “ ۔

صحیح مسلم 234 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ‘‘ جب ایک مسلم (یا مومن)
بندہ وضو کرتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو پانی (یا پانی کے
آخری قطرے) کے ساتھ اس کے چہرے سے وہ سارے گناہ ،
جنہیں اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کیا تھا ، خارج ہو
جاتے ہیں اور جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو پانی (یا پانی کے
آخری قطرے) کے ساتھ وہ سارے گناہ ، جو اس کے ہاتھوں نے
پکڑ کر کیے تھے ، خارج ہو جاتے ہیں اور جب وہ اپنے دونوں

پاؤں دھوتا ہے تو پانی (یا پانی کے آخری قطرے) کے ساتھ وہ

تمام گناہ ، جو اس کے پیروں نے چل کر کیے تھے ، خارج ہو

جاتے ہیں حتی کہ وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکلتا ہے ''۔

صحیح مسلم **244** -

32.

مجلس کے آداب

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

” کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر وہاں بیٹھ جائے ، بلکہ کھلے ہو کر بیٹھو اور وسعت پیدا کرو “.

صحیح البخاری 6269 -

صحیح مسلم 2177 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو دو آدمی اپنے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کیا کرو کیونکہ اس سے اس کی دل آزاری ہوگی۔

صحیح مسلم 5697 -

+++

رسول اللہ ﷺ اپنے آخری ایام میں جب کسی مجلس سے اٹھتے تو یہ کلمات کہتے تھے :

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

ایک آدمی نے آپ سے پوچھ لیا کہ اے اللہ کے رسول ! آپ یہ

کلمات کہتے ہیں جو پہلے نہیں کہا کرتے تھے (اس کی کیا وجہ

ہے ؟) آپ نے فرمایا : ‘‘ یہ اس چیز کے کفارے کے لیے ہے جو

مجلس میں ہو جاتی ہے ’’۔

سنن ابو داؤد **4859** -

33.

اہل باطل کی ہر بات کی تکذیب نہ کرنا

جناب ابن ابی نملہ اپنے والد (ابونملہ عمار بن معاذ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں بیٹھے ہوئے تھے اور ایک یہودی بھی آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جنازہ گزرا ۔ اس نے پوچھا : اے محمد ! کیا یہ (میت) بولتی ہے ؟ نبی ﷺ نے فرمایا : "اللہ ہی بہتر جانتا ہے ۔" یہودی نے کہا : یہ بولتی ہے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "اہل کتاب جو تمہیں بیان کریں تم اس کی تصدیق

کرو نہ تکذیب ۔ بلکہ یوں کہو : ہم اللہ اور اس کے رسولوں

پر ایمان لائے ۔ اگر ان کی بات غلط ہوئی تو تم نے (گویا)

اس کی تصدیق نہیں کی اور اگر سچ ہوئی تو اسے جھٹلایا نہیں

ہو گا ''۔

سنن ابو داؤد **4644** -

34.

سلام کے آداب

سلام کا جواب دینا واجب ہے

" < وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا"

ترجمہ:

"اور جب تمہیں کوئی سلام کرے تو تم اس سے بہتر جواب دو یا کم از کم ویسا ہی لوٹا دو"۔

سورۃ النساء (4): آیت 86

+++

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ

"پھر جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو اپنے آپ پر سلام کہو، جو اللہ کی طرف سے برکت والی اور پاکیزہ دعا ہے"۔

سورۃ النور (24): آیت 61

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم جنت میں داخل نہ ہوگے جب تک ایمان نہ لاؤ، اور تم

ایمان والے نہ بنو گے جب تک آپس میں محبت نہ کرو۔ کیا

میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس پر عمل کرو تو تم آپس میں

محبت کرنے لگو؟

آپس میں سلام کو عام کرو"۔

صحیح مسلم **54** :

+++

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

" کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ اپنے کسی بھائی سے تین

دن سے زیادہ کے لیے ملاقات چھوڑے ، اس طرح کہ جب دونوں

کا سامنا ہو جائے تو یہ بھی منہ پھیر لے اور وہ بھی منہ پھیر لے

اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے "۔

صحیح بخاری 6077 :

صحیح مسلم 2560 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

”سوار پیدل کو سلام کرے ، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں “.

صحیح مسلم 2160 :

صحیح البخاری 6231 -

35.

کپڑہ پہنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

جو کوئی کپڑا پہنے پھر یہ دعا کرے :

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي

وَلَا قُوَّةٍ

" حمد اس اللہ کی جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور بغیر

میری کسی کوشش اور قوت کے مجھے یہ عنایت فرمایا "۔

تو اس کے اگلے اور پچھلے (سب) گناہ بخش دیے جاتے ہیں

"۔

سنن ابو داؤد - 4023 - حسن

36.

شفاء کے لئے دعا

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

جب ہم میں سے کوئی شخص بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ

اس (کے متاثرہ حصے) پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے ، پھر فرماتے

:

أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

پھر جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کے لیے اعضاء کو

حرکت دینا مشکل ہو گیا تو میں نے آپ کا دست مبارک تھاما

تاکہ جس طرح خود آپ کیا کرتے تھے ، میں بھی اسی طرح

کروں تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھڑا لیا ، پھر

فرمایا : ‘‘ اے میرے اللہ ! مجھے بخش دے اور مجھے رفیق اعلیٰ کی معیت عطا کر دے ’’.

انھوں نے کہا : پھر میں دیکھنے لگی تو آپ رحلت فرما چکے تھے .

صحیح مسلم 2191 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے (درد کی شکایت پر) ان سے فرمایا :

" جسم میں جس جگہ درد ہوتا ہے تم وہاں اپنا ہاتھ رکھو اور

تین بار بسم اللہ پڑھو اور سات بار یہ کہو :

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

" میں اس چیز کے شر سے جو میں (اپنے جسم میں) پاتا

ہوں اور جس کا مجھے ڈر ہے ، اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ

میں آتا ہوں "۔

صحیح مسلم **2202** -

+++

جبرائیل (علیہ السلام) نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے محمد! آپ ﷺ بیمار ہو گئے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں انہوں نے کہا

بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

اللہ کے نام سے ہر اس چیز کے شر سے جو آپ ﷺ کو تکلیف دینے والی ہو اور ہر نفس یا حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے

میں آپ ﷺ کو دم کرتا ہوں اللہ آپ ﷺ کو شفا دے گا

میں اللہ کے نام سے آپ ﷺ کو دم کرتا ہوں۔

صحیح مسلم 5700

37.

صبر کے متعلق

صابرین کی صفت یہ ہے کہ جب پہنچے ان کو کوئی مصیبت تو

وہ کہتے ہیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے عام رحمتیں ہیں

اور خاص رحمت بھی ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے

والے ہیں۔

سورۃ البقرہ 156-157 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” کوئی مسلمان نہیں جسے مصیبت پہنچے اور وہ (وہی کچھ) کہے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا

مگر اللہ تعالیٰ اسے اس (ضائع شدہ چیز) کا بہتر بدل عطا فرما دیتا ہے “۔

صحیح مسلم 918 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” مومن کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی ، نہ تھکاوٹ ، نہ بیماری ، نہ غم حتی کہ کوئی فکر بھی جو اسے فکرمند کر دے مگر اس کے بدلے اس کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے “۔

صحیح مسلم **2573** -

مسلمان جب بھی کسی پریشانی ، بیماری ، رنج و ملال ، تکلیف اور غم میں مبتلا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے کوئی

کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ

بنا دیتا ہے۔

صحیح البخاری **5641** -

+++

اللہ کے رسول ﷺ نے پریشانی کے موقع پر پڑھنے کے لیے مجھے

یہ الفاظ سکھائے **:**

اللّٰهُ ، اللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

” اللہ ، صرف اللہ میرا رب ہے ۔ میں اس کے ساتھ کسی کو

شریک نہیں کرتی “.

ابن ماجہ 3822 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"جس شخص کو پریشانی، غم، بیماری یا کوئی سختی لاحق

ہو اور وہ یہ کہے :

اَللّٰهُ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهٗ

"اللہ میرا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں"

تو وہ (پریشانی) اس سے دور کر دی جاتی ہے".

حوالہ: المعجم الکبیر 396 :

درجہ: حسن (امام البانی کے مطابق)

+++

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

سورہ آل عمران 173 -

38.

خوشی و نعمت ملنے پر

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

کیوں نہ کہا

39.

بارش کے متعلق

رسول اللہ ﷺ جب بارش ہوتی دیکھتے تو یہ دعا کرتے

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا

اے اللہ ! نفع بخشنے والی بارش برسا ۔

صحیح البخاری 1032 -

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

صحیح مسلم 897 -

40.

والدین رشتے داروں اور مومنین کے لئے دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

سورۃ الاسراء 24 -

+++

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

سورہ ابراہیم 41 -

41.

قرآن کے متعلق

قرآن کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ پڑھنا

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۞

ترجمہ:

سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں

النحل 98 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی، اور ایک نیکی دس گنا بڑھا دی جائے گی، میں نہیں کہتا «الم» ایک حرف ہے، بلکہ «الف» ایک حرف ہے، «لام» ایک حرف ہے اور «میم» ایک حرف ہے .

حوالہ: سنن ترمذی 2910 -

+++

كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ إِلَيْكَ مُبَٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوٓا۟ ءَايَٰتِهِۦ وَلِيَتَذَكَّرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ

ترجمہ:

یہ کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے مبارک ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات میں غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

سورہ ص 29 -

42.

خدمت خلق کے متعلق

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ‘‘ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ‘‘۔

صحیح بخاری **6013** -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : '' جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی ، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کرے گا اور جس شخص نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی کی ، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی ، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اور جو شخص اس راستے پر چلتا ہے جس میں وہ علم حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے سے اس کے لیے جنت کا

راستہ آسان کر دیتا ہے ، اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں لوگوں کا کوئی گروہ اکٹھا نہیں ہوتا ، وہ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور اس کا درس و تدریس کرتے ہیں مگر ان پر سکینت (اطمینان و سکون قلب) کا نزول ہوتا ہے اور (اللہ کی) رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین میں جو اس کے پاس ہوتے ہیں ان کا ذکر کرتا ہے اور جس کے عمل نے اسے (خیر کے حصول میں) پیچھے رکھا ، اس کا نسب اسے تیز نہیں کر سکتا ‘‘۔

صحیح مسلم **2699** -

+++

نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا " ایک کتا ایک کنویں کے
چاروں طرف چکر کاٹ رہا تھا جیسے پیاس کی شدت سے اس کی
جان نکل جانے والی ہو کہ بنی اسرائیل کی ایک زانیہ عورت نے
اسے دیکھ لیا ۔ اس عورت نے اپنا موزہ اتار کر کتے کو پانی پلایا
اور اس کی مغفرت اسی عمل کی وجہ سے ہو گئی "۔

صحیح بخاری **3467 -**

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ، ایک عورت کو عذاب ، ایک بلی

کی وجہ سے ہوا جسے اس نے اتنی دیر تک باندھے رکھا تھا کہ

وہ بھوک کی وجہ سے مر گئی ۔ اور وہ عورت اسی وجہ سے دوزخ

میں داخل ہوئی ۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے

اس سے فرمایا تھا ۔۔۔۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ جاننے والا ہے

۔۔۔۔ کہ جب تو نے اس بلی کو باندھے رکھا اس وقت تک

نہ تو نے اسے کچھ کھلایا نہ پلایا اور نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے

کیڑے مکوڑے ہی کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی ۔

صحیح بخاری 2365 -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ‘‘ لوگوں کے ہر جوڑ پر ہر روز ، جس میں سورج طلوع ہوتا ہے ، صدقہ ہے ‘‘۔

فرمایا : ‘‘ تم دو (آدمیوں) کے درمیان عدل کرو (یہ) صدقہ ہے ۔ اور تمہارا کسی آدمی کی ، اس کے جانور کے متعلق مدد کرنا کہ اسے اس پر سوار کرا دو یا اس کی خاطر سواری پر اس کا سامان اٹھا کر رکھو ، (یہ بھی) صدقہ ہے ۔’’ فرمایا : ‘‘ اچھی بات صدقہ ہے اور ہر قدم جس سے تم مسجد کی طرف چلتے ہو ، صدقہ ہے اور تم راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دو (یہ بھی) صدقہ ہے ‘‘۔

صحیح مسلم 1009 -

43.

صلہ رحمی کے متعلق

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کسی کام کا بدلہ دینا صلہ رحمی نہیں ہے بلکہ صلہ رحمی کرنے

والا وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ صلہ رحمی کا معاملہ نہ کیا جا

رہا ہو تب بھی وہ صلہ رحمی کرے۔

صحیح بخاری **5991** -

+++

نبی کریم ﷺ نے فرمایا رحم کا تعلق رحمن سے جڑا ہوا ہے

پس جو کوئی اس سے اپنے آپ کو جوڑتا ہے اللہ پاک نے فرمایا

کہ میں بھی اس کو اپنے سے جوڑ لیتا ہوں اور جو کوئی اسے توڑتا

ہے میں بھی اپنے آپ کو اس سے توڑ لیتا ہوں۔

صحیح بخاری **5988 -**

+

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :‘‘ رحم (خونی رشتوں کا سارا سلسلہ) عرش کے ساتھ چمٹا ہوا ہے اور یہ کہتا ہے : جس نے میرے تعلق کو جوڑ کر رکھا اللہ اس کے ساتھ تعلق جوڑے گا اور جس نے میرے تعلق کو توڑ دیا اللہ تعالیٰ اس سے تعلق توڑ لے گا ’’۔

صحیح مسلم **2555 -**

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں
فراخی ہو اور اس کی عمر دراز (اور موثر و فائدہ مند) ہو تو وہ
صلہ رحمی کیا کرے۔

صحیح بخاری 5986 -

صحیح مسلم 2557 -

44.

مسجد کے متعلق

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص مسجد میں صبح شام بار بار حاضری دیتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی مہمانی کا سامان کرے گا ۔ وہ صبح شام جب بھی مسجد میں جائے ۔

صحیح بخاری 662 -

+

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص دن کے پہلے حصے میں یا دن کے دوسرے حصے میں

مسجد کی طرف گیا اللہ تعالیٰ (ہر دفعہ آنے پر) اس کے لئے

جنت میں میزبانی کا انتظام فرماتا ہے ، جب بھی وہ (آئے)

صبح کو آئے یا شام کو آئے ''۔

صحیح مسلم **669** -

+++

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

" جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو کہے

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۔

اور جب مسجد سے نکلے تو کہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں ‘‘۔

صحیح مسلم 713 -

+++

تحیۃ المسجد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص

مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

صحیح بخاری **444** -

صحیح مسلم **714** -

45.

درود شریف کے متعلق

ہم نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا تھا یا رسول اللہ ! ہم آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں ؟ اللہ تعالیٰ نے سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں خود ہی سکھا دیا ہے ۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيد.

صحیح بخاری **3370** -

صحیح مسلم 406 -

+++

جو ایک بار درود پڑھے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :" جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرمائے گا "۔

صحیح مسلم 408 -

+++

جب دو تہائی رات گزر جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے اور فرماتے: لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو، کھڑکھڑانے والی آ گئی ہے اور اس کے ساتھ ایک دوسری آ لگی ہے، موت اپنی فوج لے کر آ گئی ہے۔ موت اپنی فوج لے کر آ گئی ہے"، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں آپ پر بہت صلاۃ (درود) پڑھا کرتا ہوں سو اپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کر لوں؟ آپ نے فرمایا: "جتنا تم چاہو"، میں نے عرض کیا چوتھائی؟ آپ نے فرمایا: "جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے"، میں نے عرض کیا: آدھا؟ آپ نے فرمایا: "جتنا تم چاہو

اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں
نے عرض کیا دو تہائی؟” آپ نے فرمایا: “جتنا تم چاہو اور
اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے
عرض کیا: وظیفے میں پورا وقت آپ پر درود پڑھا کروں؟ ۔
آپ نے فرمایا: “اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہو
گا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“

سنن ترمذی **2457 -**

امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

46.

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہ ◌ِ

ایک سفر میں ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ لوگ بلند آواز کے ساتھ اللہ اکبر کہنے لگے ، نبی ﷺ نے فرمایا : ‘‘ اے لوگو ! اپنی جانوں پر نرمی کرو ، تم نہ کسی بہرے کو پکار رہے ہو ، نہ غائب کو ، تم اس کو پکار رہے ہو جو ہر وقت خوب سننے والا ہے ، قریب ہے اور تمہارے ساتھ ہے ۔ ’’ اس وقت میں آپ کے پیچھے تھا اور یہ کہہ رہا تھا : ‘‘ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ’’ ‘‘ گناہوں سے بچنے اور نیکی کی قوت صرف اور صرف اللہ سے ملتی ہے ۔ ’’

تو آپ ﷺ نے فرمایا : ‘‘ عبداللہ بن قیس ! کیا میں تمہیں

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کا پتہ نہ بتاؤں ؟’’ میں

نے کہا : کیوں نہیں ، اللہ کے رسول ! آپ نے فرمایا :‘‘ لا

حول ولا قوۃ الا باللہ ’’ کہا کرو ‘‘۔

صحیح مسلم **2704** -

صحیح بخاری **6384** -

47.

عبادت و عمل کی قبولیت کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝ ◌ُ

ترجمہ: اے ہمارے رب قبول فرمالے ہم سے بیشک تو ہی خوب

سننے والا جاننے والا ہے۔

البقرہ 127 -

48.

ھدایت و علم کے متعلق

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا :

میرے بندو ! تم سب کے سب گمراہ ہو ، سوائے اس کے جسے میں ہدایت دے دوں ، اس لیے مجھ سے ہدایت مانگو ، میں تمہیں ہدایت دوں گا ۔

صحیح مسلم **2577 -**

+++

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ◌

سورہ فاتحہ

+++

رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا

سورہ طٰہ 114 - ◌ٰ

+++

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ جب صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو فرماتے تھے

:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً

” اے اللہ ! میں تجھ سے فائدہ دینے والے علم ، پاک رزق اور

قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں “۔

ابن ماجہ 925 -

+++

ھدایت اور علم کی طلب

ھدایت کی طلب ہر جن و انس پر فرض ہے۔

وجہ یہ ہے کہ ہم سب ھدایت میں اللہ کے محتاجِ ہیں اور

ھدایت کی ہمیں ضرورت ہیں ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ - 224)

ترجمہ: علم کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے ۔

درجہ: یہ حدیث ضعیف ہے لیکن یہ جملہ (طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ) طرق اور شواہد کی بناء پر صحیح ہے۔ (اسلام ون ایپ)

کفار کے جہنم جانے کی ایک وجہ یہ ہے کہ انہیں حق اور باطل سے کوئی لینا دینا نہیں تھا ، ھدایت کی طلب نہیں تھی ، ساری عمر کھیل کھود میں گزر گئی یہاں تک کہ مرتے دم تک یہ معلوم تک نہ کر سکے کہ مرنے کے بعد بھی زندگی ہے، اور مرنے

کے بعد زندگی کے لئے کچھ لے کر جانا ہے مثلاً مسکین کو کھلانا

ہے۔

یہ مضمون سورۃ المدثر آیت نمبر 42 - 47 تک میں

ہے۔

جہنمی سے پوچھا جائے گا

"تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا" (آیت 42)

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝

ترجمہ: المدثر-43 -

وہ کہیں گے کہ ہم ھدایت کی دعا/طلب نہیں کرتے تھے۔

خلاصہ: اللہ سے ھدایت طلب کرتے رہئے ۔

نماز "ھدایت کی دعا" پر مشتمل ہے ۔ نماز پڑھتے رہئے ۔

ھدایت اور علم کی طلب مرتے دم تک جاری رکھنا ۔

واللہ تعالیٰ اعلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

واللہ تعالیٰ اعلم